خدا کی رحمتیں دائم خدا کی مہربانی ہو
میری بیٹی تمہاری زندگی میں شادمانی ہو
تمہارے گھر میں ہر سو ہوں بہاریں نورِ قرآں کی
تمہاری آخرت کے واسطے توشہ نورانی ہو
تمہاری روح اجلی ہو خدا کی حمد کہنے سے
قرآنِ پاک کی ہر دم تلاوت باآسانی ہو
تیرے اوقات گزریں دینِ حق کی بات کرنے میں
خدا کے دین کی خاطر وقف یہ زندگانی ہو
تیری سوچیں ہوں رخشندہ تیرے احوال پاکیزہ
محمدؐ سے محبت کی شمع سے ضو فشانی ہو
تیرے اقوال اور افعال ہوں آئینہ فطرت کا
تمہارا ہر عمل بیٹی بھلائی کی نشانی ہو
تیرا لہجہ رہے میٹھا تیری گفتار با معنی
تیرے اطوار تیرا خلقِ اعلیٰ کی نشانی ہو
خدا نے چن لیا تم کو ہدایت بانٹنے خاطر
ہدایت پانے والوں کی زباں پر یہ کہانی ہو
میری بیٹی نے دینِ حق کے جو بھی کام کرنے ہوں
مدد اللہ کی آجائے کاموں میں آسانی ہو
رکاوٹ ہو نہ کوئی جب ہو نعتِ مصطفیٰ کبھی
سماں ہو عید کا جب نعت کی محفل سجانی ہو
تیری دنیا تمہاری آخرت میں خیر بھر جائے
تمہارے واسطے فضلِ خدا بھی جاودانی ہو

رہو خوش باش اے بیٹی نہ ہو خطرات سے پالا
تمہیں خطرہ کوئی ہو تو خدا کی نگہبانی ہو

تمہارے صحنِ گلشن میں مرادوں کے ثمر آئیں
ہوں پوری آرزوئیں گھر میں ہر دم شادمانی ہو

کرو تم راج اپنے گھر میں پھولیں پھول خوشیوں کے
میری بیٹی کے گلشن میں بہاروں پر جوانی ہو

رہے اللہ کے گھر کی زیارت کا شرف حاصل
نبیؐ کے آستاں پر بھی مسلسل آنی جانی ہو

محمدؐ مصطفٰیؐ کی رحمتوں میں تم سدا کھیلو
حشر میں شافعؐ محشر کی تم پر مہربانی ہو

تمہارے سر پہ رحمت سائباں ہو ربّ تعالیٰ کی
گھڑی محشر کی زیرِ سائباں تم نے بتانی ہو

تیرے سر پر رہے شفقت بھرا دستِ کرم ربّ کا
تیری قسمت پہ رحمتؐ عالمیں کی حکمرانی ہو

نصیبِ دشمناں ہو ہر برائی تیری قسمت کی
تیری جانب سے جس دشمن کے دل میں بدگمانی ہو

خدا کی پکڑ میں آئے سزا کرتوت کی پائے
کسی مکار کے دل میں بھری جب بھی شیطانی ہو

دعا ہے زاہدہ کی یا خدا شرفِ اجابت دے
میری عیال کے گھر میں ہمیشہ نعت خوانی ہو

معراج النبیؐ

وہ آئے ہیں جبرئیلؑ لینے ابھی
ہیں تیار جانے کو پیارے نبیؐ

خدا نے بلایا انہیں آج ہے
میرے پیارےؐ آ جاؤ معراج ہے

بہت تم سے ملنے کا مشتاق ہوں
تمہیں بھیجتا پیارےؐ براق ہوں

چلے آؤ دل میرا ٹھنڈا کرو
بلند دین میرے کا جھنڈا کرو

نبیؐ جی وضو کر کے کعبہ گئے
شکر کے نوافل وہاں پر پڑھے

سفر آپؐ کا پھر شروع ہو گیا
جبل طور پر جا کے گھوڑا رکا

کہ ہے طورِ سینا مقدس جگہ
تو جبرئیلؑ نے بڑھ کے شاہؐ سے کہا

یہاں موسیٰؑ کرتے تھے ربّ سے کلام
یہاں نفل پڑھ لیجئے خیرؐ الانام

جہاں ابن مریمؑ تو لد ہوئے
نوافل وہاں بھی تھے آقاؐ پڑھے

ہر اک کام جبرئیلؑ کرتے عرض
یہاں پر نوافل سے ہے یہ غرض

یہاں بھی کرم آقا جی کیجئے
مقدس زمیں کو شرف دیجئے
نوافل ادا کر کے آقا چلے
سبھی انبیاء منتظر تھے کھڑے

یہ قبلہ اوّل تھا اقصیٰ مقام
امام انبیاء بن کے خیر الانام
پڑھا کر نماز نوافل گئے
پیمبر رسُل منتظر پھر ملے
چوتھے آسماں پر مؤدب کھڑے
تیری دید کے منتظر تھے بڑے
ملائک نے تعظیم سر کو جھکا رکھی
خوشی سب کو تھی ان کے دیدار کی
درودوں کے نغمے سناتے رہے
خوشی کے ترانے وہ گاتے رہے
جو پہنچے میرے آقا جی عرش پر
خداوندِ عالم بھی تھا منتظر
بڑی راز داری سے باتیں ہوئیں
تو روزے فرض سب نمازیں ہوئیں
حبیبِ خدا لوٹ کر آ گئے
تو ابرِ کرم چار سو چھا گئے
شفیعِ امم ہو گئے مصطفیٰ
تیری زاہدہ کو ملا آسرا

یوم پیدائش مبارک تم ہمیشہ شاد ہو
رحمتِ ربّ ہو ہمیشہ گھر تیرا آباد ہو

پھول خوشیوں کے چمن میں ہر گھڑی کھلتے رہیں
ہر جنم دن واسطے تیرے مبارک باد ہو

دین دنیا میں ملیں تم سب کو سرافرازیاں
اور تلاوت بھی تیرے گھر میں بلا تعداد ہو

خیر سے گزرے تمہاری زندگی بچو سدا
سختیاں یا کلفتیں تکلیف نہ افتاد ہو

دنیا کے جھنجھٹ سے نکلو راہِ حق پر چل پڑو
سہل ہو دین کی اطاعت دل تمہارا شاد ہو

اور خدا کے دین کی خدمت میں گزرے زندگی
صاحبِ قرآں کرم فرما ہوں قرآں یاد ہو

تیرے گھر میں جلوہ آرا ہوں طبیبِ دو جہاں
نور کے پیکر کے صدقے نیک آل اولاد ہو

ذکر میں اللہ کے گزرے تمہارا سب وقت
ہو سکونِ دل میسر آخرت آباد ہو

2

تو نزع میں کلمۂ طیب شہادت پڑھ سکے
ایسے لمحے مہرباں کی رحمت و امداد ہو

تیری مرقد میں رہے نورِ نبیؐ سے روشنی
چاندنی چٹکی رہے نہ تو کبھی ناشاد ہو

ہو نکیروں کے سوالوں سے نہ کوئی قیل وقال
ماہِ طیبہؐ تیرے ہمدم ہوں تیری امداد ہو

جب حشر میں شافعِ محشرؐ کا ہووے سامنا
ان حسیں لمحات میں تیرا گھرانہ شاد ہو

قافلے ہمراہ لے کر جب چلیں شاہِ شہاںؐ
میرے بچوں کے لبوں پر نعت ہو میلاد ہو

واسطے تیرے سبھی ہوں جنتوں کے در کھلے
جا کے ٹھہرو جنتوں میں ہر طرح دلشاد ہو

جا بسے جب جنتوں میں قافلۂ مصطفیٰؐ
روز ہو دیدارِ اللہ روز ہی میلاد ہو

صدقۂ آلؓ و اہلِ سرکارؐ ہو پوری دعا
زاہدہ سرکارؐ کے نزدیک تر ہو شاد ہو

نواسی آئی ہے گھر میں بڑی یہ باسعادت ہے
بڑا معصوم ہے مکھڑا بڑی خاموش عادت ہے
تیری آمد سے گھر میں رحمتِ ربّ سے اتر آئی
سنور جاتا ہے ہر اک کام یہ بھی اک کرامت ہے
تیری آمد مبارک ہے کہ برکت رزق میں آئی
اے بیٹی تو یقیناً اہلِ خانہ پر عنائت ہے
یہ بچی رحمتِ ربّ کی پیامی بن کے آئی ہے
ملی بہتر عبادت کی مجھے اب استطاعت ہے
خدایا آلِ میری کو تو عزت آبرو دینا
تیری اشرف خلق ہے سر پہ دستارِ خلافت ہے
خدایا تو حفاظت عزت و عصمت کی بھی کرنا
تمہاری نظرِ رحمت ہو تو آتی تیری نصرت ہے
انہیں شرفِ اطاعت دے مبلغ دین کی کرنا
ملے توفیقِ دین تعلیم قرآں، تو عنائت ہے
اشاعت دین کی کرنے کا ان کو شوق دے دینا
نواسا عابد و زاہد کہ بیٹی نیک طینت ہے
خدایا عشقِ احمدؐ دے کے ذوقِ نعت دے دینا
محمدؐ کی محبت دے کہ یہ شرف و سعادت ہے
حمد سے بھی انہیں دل کی جلا پانے کا موقع دے
عنایات و کرم کر دے سخاوت تیری عادت ہے
خدایا ان کے سر پر چادرِ عزت سدا رکھنا
تیری عزت کی چادر واسطے ان کے سعادت ہے
دعا گو زاہدہ ہے کہ مقرب سب رہیں تیرے
تیرے محبوبؐ کی نسبت ہی تیری عنائت ہے

1

آجا ندیم پھر سے سجا لیں گے محفلیں
لے کے چلیں گے دین الٰہی کی مشعلیں

اسلام کا علم جو کریں مل کے ہم بلند
اللہ کے کرم سے رہیں ہم بھی ارجمند

ہو بول بالا پھر سے زمانے میں دین کا
چرچا نگر نگر رہے دین متین کا

پھر عشقِ مصطفیٰؐ کا جلائیں چراغ ہم
انؐ کے ادب کے عادی بنائیں دماغ ہم

انؐ کی اطاعتوں سے ملے دل کو زندگی
سنتِ نبیؐ پہ چلنا تو ہے عین بندگی

ہم بھی پکڑ کے راہِ نبیؐ سرفراز ہوں
اور عشقِ مصطفیٰؐ سے بھی سینے گداز ہوں

عرفان ہم کو ذاتِ نبیؐ پاک کا ملے
یہ جان با وفا ہو اطاعت میں یہ کھلے

توفیق ہو تو مل کے جہادِ قلم کریں
تدریس سے بلند تر دین کا علم کریں

قرآن کا بھی نور ہر کوچے گلی ملے
ہر دل میں غنچہ عشقِ محمدؐ کا پھر کھلے

سب جاں نثار آپؐ کے ہوں صاحبِ زماں
اور نعت کا شعور بھی مل جائے جانِ جاں

ہم مل کے ذکرِ شاہِ زمین و زمان کریں
اور نورِ مصطفٰی سے منور یہ جاں کریں

روشن ہو ان کی یاد سے دل شاد کام ہوں
اچھے ہوں اپنے کام تو اچھوں میں نام ہوں

میری نماز میری عبادت یہ ہی تو ہے
چہرۂ والضحیٰ کی تلاوت یہ ہی تو ہے

فکر و نظر خیال میں ہیں دیکھتے تجھے
وارد ہیں ہوئے نعت کے عنوان پھر مجھے

میں لکھنے بیٹھتی ہوں محبت سے نعتِ پاک
قدموں میں ان کے ڈالتی ہوں اپنے تن کی خاک

پھر عرض کرے آپ سے سرکار جانِ جاں
ہر حال میں ہوں چاہتی سرکار کی اماں

میری خطائیں میرے گناہ کیجئے معاف
مجھکو اذن ملے کروں کعبے کے پھر طواف

اور چاہتی ہوں نعت کی کیفیتیں دوام
میں آپ کی جناب میں حاضر رہوں مدام

پڑھکر درود ذاتِ نبیِ پاک کے لئے
پکڑا قلم ہے نعتِ نبیِ پاک کے لئے

ہوش و خرد کو کرکے ہمہ تن نیاز میں
اور جھومتی ہے روح میری فخر و ناز میں

اب زاہدہ تمہاری یوں ہوتی ہے بامراد
نعت و حمد کے دور سے ہوتی ہے روح شاد

1

ذات پر تیری شہا رب کے درود
بھیجتی ہوں میں کروڑوں ہی درود
ہے تمنا خواب میں آ کر کبھی
روئے روشن تم دکھا دو گر کبھی
میری روح تسکین کا چکھے مزہ
دید تیری سے ملے روح کو غذا
شافعِ محشر محمد مصطفٰے
مرحبا محبوبِ یزداں مرحبا
والضحیٰ چہرہ تیرا میں دیکھ لوں
آپ کی مدح و ثنا کرتی رہوں
تیری خاطر سے دھڑکتا ہے یہ دل
آ میرے محبوب مجھ کو آ کے مل
نفت گوئی کو تمہارے واسطے
دیکھتی ہوں تجھ کو دل کے راستے
میں جو ہوں مدہوش تیرے عشق میں
چاہتی ہوں خیر و برکت رزق میں
بات الفت میں ہے کرنی عشق کی
یعنی برکت ہو روحانی رزق کی
تا قصیدے آپ کے کہتی رہوں
نعت کے ثمرات سے دامن بھروں
نعت کے فیوض سے برکت ملے
تیری مدحت باعثِ تسکیں رہے

2 182

حضرت حسانؓ کہتے نعت تھے
دیکھتے سنتے تمہاری بات تھے
ان کو آقاؐ جی تیرا عرفان تھا
دین ان کا تھا صحیح ایمان تھا
میں نکمی تو نہیں کچھ جانتی
پر ہوں ختم المرسلیںؐ کو مانتی
نظر رحمت شاہؐ کی ملتی رہے
سانس اس بیمار کی چلتی رہے
میری دنیا آخرت ہو تیرے ساتھ
سر پہ میرے تا ابد ہو تیرا ہاتھ
میں رہوں سرکارؐ کے خدام میں
کوثر و تسنیم لے کر جام میں
تیری جنت کی فضاؤں میں رہوں
محفلیں ہوں آپؐ کی نعتیں پڑھوں
میرے سب اوقات ہوں بس تیرے نام
صحبت سرکارؐ میں رہنا ہو کام
پیش میں کرتی رہوں تجھ کو درود
لاتعداد و بے حساب و بے حدود
زاہدہ کی ہے تمنا شاہؐ دیں
ہر جہاں میں رہ سکوں تیرے قریں

1

اے کاش کوئی ایسا مہینہ نصیب ہو
ہم کو قیام شہر مدینہ نصیب ہو

طیبہ کے بام و در سے لپٹتا ہو پھر نصیب
حرم نبیؐ کی راہ اور زینہ نصیب ہو

ہو قبلتین یا کہ قبا میں عبادتیں
ساری عبادتوں کا قرینہ نصیب ہو

حمزہؓ کی ذاتِ پاک کو بھیجیں سلام ہم
ان سے کرم کا ایک خزینہ نصیب ہو

جنت بقیع میں فاتحہ پڑھتے کو ہوں کھڑے
اہلِ بقیع سے لطفِ کریمانہ نصیب ہو

یارب نصیب ہو ہمیں حسن صدا و ہاں
اس در سے مانگنے کا قرینہ نصیب ہو

دن رات ہے دعا یہ خدائے رحیم سے
ساقیؐ سے جام ہمکو بھی پینا نصیب ہو

دربارِ مصطفےٰ کی عطر بیز ہو فضا
دامانِ رحم و کرم میں جینا نصیب ہو

ہر وقت زیر سایۂ رحمت لقب رہیں
ہر وقت گلستانِ مدینہ نصیب ہو

ہم کو بھی ہو نصیب شہِؐ کلیدن سے خیر
خیر البشر کا ہم کو پسینہ نصیب ہو

انؐ کے کرم کی بھیک سے ہم بھی ہوں مستفیض
انؐ کی نظر کا جام بھی پینا نصیب ہو

786

سوئیں تو ہو نگاہ میں سرکارِ دیں کی ذات
اٹھیں تیرے خیال میں جینا نصیب ہو

ہم تیری بارگاہ میں رہیں تا ابد کریم
گنبد کی چھاؤں شاہِ مدینہ نصیب ہو

طوفانِ غم سے ہم کو نکالیں شہِ دنیٰ
ماہی میرے کا ہم کو سفینہ نصیب ہو

میرے نبی کی بارگہہ ناز کا ہو فیض
پُرنور ہم کو دل کا نگینہ نصیب ہو

میری زبان مدحتِ سرکار سے ہو تر
سرکار کی ثنا کا قرینہ نصیب ہو

سینے میں دل دھڑکتا ہو سرکار کے لئے
معمور عشقِ شاہ سے سینہ نصیب ہو

ہوں شبِ قدر کی رونقیں انوار کا سماں
کیف و سرورِ بزم شبینہ نصیب ہو

قلب و نظر میں آپ کی تنویر بھر سکوں
جب دیکھنے کو ماہِ مدینہ نصیب ہو

وقتِ نزع بھی آپ کا دیدار ہو نصیب
اور ساتھ میں ہوائے مدینہ نصیب ہو

جب جان جانِ قبر میں آئیں تو اس گھڑی
پہچان ہم کو تیری دیرینہ نصیب ہو

ٹھنڈی ہوں میری آنکھیں زیارت سے آپ کی
اور روحِ زاہدہ کو سکینہ نصیب ہو

1 1

ہے مجھے محبوب کہنی نعت شاہؐ بحر و بر
یہ عبادت ہے مجھے محبوب تر مرغوب تر
یہ ہے میری بندگی وجہ سرورِ عاشقاں
یادِ خوش کن آپؐ کی دیتی ہے غم دکھ سے مفر
نکھری نکھری ہے فضا یہ کون آیا اس طرف
کس کی آمد کے سبب مہکے ہیں گل غنچے ثمر
کس نے بکھرا دیں زمانے بھر میں یہ رعنائیاں
کس کی خوشبو سے مہک اٹھے گلستاں ہر نگر
کس کی آمد نے بخش دی ہے جہاں کو زندگی
کس کی رحمت کے ترانے گاتے ہیں جن و بشر
عالم بالا میں جس کی محفلِ میلاد ہے
رحمۃ اللعالمین ہیں مالکِ کل بحر و بر
ہاں وہی تو رحمتِ عالم میری سرکار ہیں
جن کے بل بوتے ہوئے ہیں ہم نڈر اور بے خطر
ہے بڑی خوش آپؐ کے اذکار سے سرشار جاں
آپؐ کے خیالوں میں میری زندگی ہے خوب تر
خواب میں بھی آپؐ کی رحمت برابر ساتھ ہے
ڈھال بن جاتی ہے رحمت وار ہو ہم پر اگر
ہم تمہاری یاد لے کر نیند سے ہیں جاگتے
ہم کو کیا پرواہ زمانہ کر رہا ہے کیا مگر
کیوں سہارا ڈھونڈنے جائیں کسی عیار کا
رحمتیں تیری ہمیں ملتی ہیں جب شام و سحر

2

جن کو جانا ہو وہ جائیں دیں سے ناطہ توڑ کر
ہم نہیں جائیں گے آقا آپ سے رخ موڑ کر

ہم نہیں بنتے کسی بھی غیر کے در کے غلام
یا محمد مصطفیٰ تیری غلامی چھوڑ کر

بادشاہ دوسرا کی ہے بڑی مسحور کن
نعت کی دنیا میں گم ہوں سب جہاں سے بے خبر

ان کی طلعت ان کی نکہت تو بڑی پر کیف ہے
اس جہات رنگ و بو کو چھوڑ کر جاؤں کدھر

کیوں ہمیں اب دنیا داری سے شفقت ہو پیار ہو
زندگی سرکار کے خیالوں میں کرتی ہے بسر

قاسم نعمت نے ہم کو بخش دی ہیں نعمتیں
ہم کو دنیا کی طلب ہے اور نہ کوئی فکر

ہے یہی چاہت اگر آقا ہمیں دے دیں اذن
ہم چلیں مل جل کے سارے اپنے آقا کے نگر

جا کے رکھ دیں اپنا سر سرکار کے قدمین میں
ہو شفاعت آپ کی سے مجھ سی عاصی جانب

نعت کے دیوان تیری بارگاہ میں ہوں قبول
لے کے پہنچوں میں تیرے دربار نعتوں کا ہنر

تیری رحمت کے سہارے سفر ہو پھر آخری
نعتیں پڑھتے وقت گزرے آخرت میں تیرے گھر

ہو بوقت اجل تیری جنتوں میں زائدہ
سر ہو سجدے میں بوقت آخری سجدہ فجر

1 1

میرے چاند کی چاندنی آ گئی
فضائے دو عالم کو چمکا گئی

تھیں راتیں اندھیری اندھیرے تھے دن
تیرے نور سے روشنی چھا گئی

بصارت ہماری ہے بڑھنے لگی
بصیرت ہماری ضیا پا گئی

ہوائے مدینہ جو گزری ادھر
تیری بوئے خوش کن ہے بکھرا گئی

تصور میں جلوے ہیں سرکار کے
میں نورانی دنیا میں ہوں آ گئی

میری روح کو تھی تمہاری طلب
ملے تم میری روح اجلا گئی

تیری یادِ خوش کن میری جانِ جاں
میرا سوزِ دل اور بڑھا گئی

ہوائیں خنک چل پڑی ہیں یہاں
گھٹا زلفِ واللیل کی چھا گئی

رخِ والضحیٰ کی جو یاد آ گئی ہے
تو بیتاب دل میرا تڑپا گئی

جو بدر الدجیٰ کی کری بات کچھ
تیری چاندنی میرے گھر چھا گئی

میرے دل میں چاہت تھی دیدار کی
ہجر کی تپش تھی کہ جھلسا گئی
جو دیکھی ضیائے حبیبؐ خدا
عجب کیف و مستی ہے اب چھا گئی
اے شیریں لحن اے میرے جانِ جاں
ادائے تبسم یہ بتلا گئی
تیرا خلق اعلیٰ ہے شاہِ شہاں
تیری شیریں باتوں میں جاں آ گئی
سنا تیرا پیغام رحمت بھرا
خلق اللہ کی تیرے در آ گئی
سنا تجھ سے بینات نے حق کلام
تو راہِ ہدایت انہیں بھا گئی
تیرے دین پر وہ فدا ہو گئے
تھی ان کو خدا کی رضا بھا گئی
بیاں تیرے اوصاف کیسے کروں
کہ آڑے میری بے بسی آ گئی
قلم لکھ رہا ہے تمہاری ثنا
کہ نوکِ قلم کو ثنا بھا گئی
ہمارے نبیؐ کا قصیدہ ہوا
تو چین و سکوں روح بھی پا گئی
ہے شرف و نجابت تیری بات سے
تیری بات خوں میرا گرما گئی

تمنا تھی پھر محفل نعت ہو
عبادت یہی مجھکو ہے بھا گئی

یہی ایک فردوس کی راہ ہے
تمہاری محبت یہ سمجھا گئی

تیری نعت کا یہ بھی فیضان ہے
شفاعت بھی حصے میرے آ گئی

مبشرؐ مدثرؐ حبیبِؐ الٰہ
خبر تیرے گھر سے اگر آ گئی

دیارِ نبیؐ جی کا ہو گا سفر
تمہاری اجازت اگر پا گئی

بتا نے دعا میری کب ہو قبول
ابھی تو پریشاں ہوں گھبرا گئی

ہو دہلیز تیری، جبیں ہو میری
ہو ایسے میں میری اجل آ گئی

لحد میں بھی جلوۂ جاناں کے ساتھ
تیری بوئے خوش کن بھی ہو چھا گئی

ملاقات ہو تو عرض یوں کروں
اے سرتاجؐ قدموں میں ہوں آ گئی

شہنشاہِؐ عالم کروڑوں سلام
میرے سر پہ رحمت تیری چھا گئی

فللّٰہ محمد آپؐ کی زاہدہ
ثنا خوانوں میں ہے جگہ پا گئی

جیسے ہے قرآن میں مدح شہِ ابرار کی
کرتی ہے ہم کو ثنا اس سید و سالار کی

جس کو اللہ دیکھتا ہے فخر سے کچھ ناز سے
اور قسمیں بھی اٹھاتا ہے حسین دلدار کی

پیار کی ہیں کوثر و تسنیم جس کے واسطے
اور جنت سلسبیلیں احمدِ مختار کی

جن کی ضو سے چاند تاروں کی جبیں روشن ہوئی
چاندنی بدر الدجیٰ کی آپ کے انوار کی

والضحیٰ مکھڑے میں پیشہاں دیکھ لوں انوارِ حق
عید ہو جائے گی پھر اس بندی گنہگار کی

چاندنی تیری رہے ہر شب میرے گرد اگرد
دھوپ میں سایہ کناں ہو زلف شاہِ ابرار کی

دیکھتی محشر میں اپنے چاند کی جانب رہوں
زندگی بھر چاہ رکھی ہے تیرے دیدار کی

دامنِ رحمت میں لے کر مصطفیٰ ہوں ساتھ ساتھ
جا کے ٹھہرے قافلہ جنت میں شاہِ ابرار کی

جا کے جنت میں سجائیں محفلِ میلاد ہم
پاس مسند ہو بچھی صلے علیٰ سرکار کی

اپنے آقا کو سناؤں میں بھی نعتیں روز روز
اور خدمت میں رہوں سرکار کی سرکار کی

تیری مے کش کے مقدر میں رہیں جامِ طہور
میرے ساقی خبر رکھنا ہر گھڑی مے خوار کی

زاہدہ تیرا مقدر ہے بڑے ہی اوج پر
تم نظر میں آ گئی ہو احمدِ مختار کی

ماہِ طیبہ آپؐ کی ہے چاندنی آئی اِدھر
نور کی کرنوں سے میرا بھر گیا ہے سارا گھر
جب محمدؐ مصطفیٰؐ کی چشمِ رحمت ہو گئی
گُل کھلے ہیں نعت کے مسرور ہیں جان و جگر

چہچہاتے ہیں طیورِ خوش نوا بھی ڈال ڈال
بلبلِ باغِ مدینہ آ گئے بھر بال و پر
آ گئی ہیں پھر بہاریں چھٹ گیا غم کا غبار
دل میں پھر سے آ بسے سرکارؐ شاہِ بحر و بر

دل تو رہتا تھا بجھا سا نعت کیوں ہوتی نہیں
شاہِ عالمؐ کی نظر سے کھل گیا نعتوں کا در

تھی تمنا ایک دن ہو حاضری دربار کی
خوش نصیبی سے ہوائیں بن گئیں پیغامبر
آپؐ کے گھر حاضری کا وقت تھا مسحور کن
آپؐ کی جنت میں گزرا وقت اپنا بیشتر
میں نے دیکھی ہے جہانِ قدسیاں کی انجمن
کیا رہیں میری دعائیں زیرِ گنبد بے اثر
ہم بقیع میں جا کے پڑھتے تھے دعائے فاتحہ
اور بقیع کے رہنے والوں سے یہ کہتے تھے اگر
ہو سکے تو کیجیئے میرے لئے اللہ دعا
میری دنیا آخرت میں نہ رہے کوئی خطر
ہم گئے پڑھنے نفل ذیشان ہے کوہِ احد
پھر نفل پڑھنے گئے ہم سیدیؓ حمزہؓ کے در

ہم پلٹ کر آ گئے جب شاہؐ کے دربار میں
حاضری کے وقت کب ہم کو رہی اپنی خبر
سر جھکائے تھی کھڑی سرکارؐ کے قدمین میں
روشنی ظاہر ہوئی تھی اک بڑی دیوانہ گر
میرے آقاؐ کی نوازش کے قرینے کیا کہوں
آپؐ کے قدموں میں لمحات حسین تھے خوب تر
مجھکو میرے شاہؐ نے اپنی شفاعت کی عطا
شافعؐ محشر کی رحمت آ گئی تھی جوش پر
بخش دیں ساری خطائیں اعلیٰ رتبہ کر دیا
شاہؐ نے مجھکو نوازا دے کے نعتوں کا ہنر
مسجد نبویؐ میں سجتی محفل میلاد تھی
کہ درود و نعت کی ہیں محفلیں مقبول تر
اس حرم میں قدسیوں کی فوج پڑھتی ہے درود
عرش سے آتی ہے رحمت خاص میرے شاہؐ پر
دین و دنیا بھر کی ساری راحتیں ہیں آپؐ سے
بے خبر نہ چھوڑنا سرکارؐ کا در بھول کر
زاہرہ دے کر سلامی سید و سالارؐ کو
با ادب رہ دست بستہ یہ ہے آقاؐ کا نگر

786

تیرے قصیدے گاؤں
تقدیر کو جگاؤں
اے کاش پھر کرم ہو
دربار تیرے آؤں
کچھ کیجیئے اشارہ
قربان تیرے جاؤں
بندش سی آگئی ہے
میں کیسے راہ پاؤں
حاسد ہے یہ زمانہ
کس طرح جاں بچاؤں
باتیں ہیں تجھ سے کرنی
کیونکر قلم چلاؤں
دل چاہتا ہے میرا
تیرے ہی گیت گاؤں
چشم کرم تیری ہو
دیوان لکھتی جاؤں
حسّانؓ کی طرح سے
انعام میں بھی پاؤں
گھڑیاں بھی ہوں مبارک
غم سارے بھول جاؤں
پڑھکر درودِ اکبر
نعتیں میں جب سناؤں
آئے قضا مجھے تو
اک شان سے میں جاؤں
اور زاہدہ لحد میں
نورِ نبیؐ کو پاؤں

786

1

PM
164

جب تیرے شہر سے صبا آئے
ساتھ رحمت تیری بہت لائے
تو تصور میں مسکراتا ہے
جب حرم کا خیال آتا ہے

جس جگہ عام رحمتیں ہیں تیری
نور و نکہت سے طلعتیں ہیں تیری
یا نبیؐ ہم بھی باوضو ہو کر
تیرے خیالوں میں مستقل کھو کر

پیش کرے سلام عشق تجھے
کچھ درود میں کلام عشق تجھے
بزم نوری میں پہنچ جاتے ہیں
اپنی روداد پھر سناتے ہیں

تیرا گھر بار نظر آتا ہے
موسم نعت ہم کو بھاتا ہے
تیری مدحت زبان کرتی ہے
ذہن میں نور تیرا بھرتی ہے

دل مچلتا ہے نعت کہنے کو
شاہِ عالم کی بات کہنے کو
میرے ہوش و خرد ہیں وجد کناں
تیرے اوصاف کر رہے ہیں بیاں

2

786

16

تو جو اعلیٰ ہے سب سے بالا ہے
ناز سے رب نے تجھ کو پالا ہے
اور جبرئیل تیرے خادم ہیں
ہم گنہگار تجھ سے نادم ہیں

تو شہہ دوسرا ہے سب کا طبیب
نورِ ذاتِ خدا ہے سب کا حبیب
تیرے سر پر ہے نور کا ہالہ

تو ہے آقا ہمارا رکھوالا

رحمتِ بیکراں ہے تیری ذات
تیری نظرِ کرم رہے دن رات
اے شہہ ذوالمنن سلام شہا
ہووے مقبول سب کلام شہا

شافعِ عاصیاں کرم فرما
اور کچھ معجزہ ہمیں دکھلا
میرے عیال تجھ سے پیار کریں
تجھ پہ ہی جان وارتے ہی رہیں

بعد مردن بھی تیرے ساتھ رہیں
رحمت عالمین کے ہاتھ رہیں
جامِ کوثر پیئیں وہاں بھر بھر
اور سب لہلہیں لگیں وہاں چل کر

زاہدہ کی نہیں طلب کچھ اور
تیرا لطف و کرم رہے ہر دور

م
163

ربیع الاول آگیا ہے بانٹنے کو برکتیں
لائے سرکارِ دو عالم رب کی ساری رحمتیں
اب درود و نعت پڑھتا ہے خدائے ایں و آں
محفل میلاد برپا ہے زمین و آسماں
مرحبا صلے علیٰ کیسی مبارک ہے گھڑی
چاند کی بارہ ہوئی تشریف لے آئے نبیؐ

چومنے تلوے تمہارے آگئے حور و ملک
نورِ ذاتِ مصطفیٰؐ کی دیکھنے کو اک جھلک
کہہ رہی ہیں قدسیوںؑ کی ٹولیاں تم کو سلام
اور حوریں کہہ رہی ہیں مرحبا خیر الانامؐ
بارگاہِ شاہؐ میں کہتا ہے مجھکو بھی سلام
سیدی مجھکو ہے سرتی زندگی بھی تیرے نام

تیراؐ صدقہ بٹ رہا ہے سارے نبیوںؑ کے امامؐ
بھیک مجھکو دیویں آقاؐ رحمتیں اپنی مدام
میری آل و نسل پہ انعام ہو اکرام ہو
ان کو دینِ حق تعالیٰ سے شغف ہو کام ہو
پیار میں تیرے رہے نقشوں سے رغبت دائمی
حمدِ باری کی لگن دلبرؐ کی الفت دائمی

ہر جہاں میں سر پہ میرے مصطفیٰؐ کا ہاتھ ہو
اس جہانِ فانی کو چھوڑیں تو تمہارا ساتھ ہو
خوف میں ہم نہ رہیں منکر نکیر و نار سے
ہم کو دیویں میرے آقاؐ جام کوثر پیار سے
ساقیٔ کوثرؐ محبت کی نشانی دیجیئے
آل و نسلِ زاہدہ پر مہربانی کیجیئے

1

آج ہوا رحمت دی آئی
مشک نبیؐ دی نال لیائی
دل ہے شکر گذار نی
نظر رہے سرکار نی

امت دے لئی پال وے سائیاں
پھڑ کے دکھیں میری بانہیاں
جند تیرے توں وار نی
نظر رہے سرکار نی

مرشد دے دربار تے جاواں
دکھ درد ہو دوں دور بلاواں
آس امید ہزار نی
نظر رہے سرکار نی

شاہ سراج دے سجن سارے
دل دے دردی ساتھی پیارے
میرے سب غمخوار نی
نظر رہے سرکار نی

786

2

شاہ نوابؒ دے دیون پھیرے
دور ہووَن غمناک اندھیرے
رہے بہار من ٹھار نی
نظر رہے سرکار نی

شاہ مظہرؒ دے وسن ویڑے
چانن ہووے رات سویرے
مڑ مڑ کھڑے گلزار نی
نظر رہے سرکار نی

غلام ربانی صاحب تیرے
قبر چیں رہندے نور دے ڈیرے
عرس دی رہندی بہار نی
نظر میرے سرکار نی

میرے ماہی میریا سائیاں
تیری رحمت دی پرچھائیاں
زاہدہ پایا قرار نی
نظر رہے سرکار نی